سکتے ہیں - جامعہ اسلامیہ بہاول پور ایک نمونہ بن سکتی ہے نئے دینی مدارس اور دارالعلوموں کے لئے - اس میں دینی تعلیم کے تجربات ہوں - اور اس بارے میں وہاں ملکوں ملکوں سے ضروری معلومات فراہم کی جائیں تاکہ وہ مرجع بن سکیں مطالعہ و تحقیق کا -

جامعہ اسلامیہ بہاول پور ہماری دینی تعلیم کی اصلاح و ترقی کی راہ میں ایک بڑا اہم اور مفید اقدام ہے - اگر محکمۂ اوقاف اسے علمی و تعلیمی و ذہنی مرکز بنانے کی کوشش کرے تو وہ مستقبل میں ایک تاریخی کردار ادا کر سکتی ہے -

اب رہی شاہ ولی اللہ اکیڈمی - تو جیسے کہ اُس کے میمورنڈم سے ظاہر ہے، اس کا مقصد حضرت شاہ ولی اللہؒ، اُن کے خانوادۂ علمی اور مکتب فکر کے علوم و معارف کی نشر و اشاعت تو تھا ہی، لیکن اس کے علاوہ اکیڈمی کے قیام کے وقت محکمہ اوقاف کے ارباب اختیار کے پیش نظر یہ بھی تھا کہ چونکہ حضرت شاہ ولی اللہؒ کی ذات گرامی اور اُن کے علوم کی بدولت اس برصغیر میں مسلمانوں کی تجدید دینی، اصلاح معاشرت اور اسلامی اقتدار کی بحالی کی جدوجہد شروع ہوئی، اور اس وقت تک پاک و ہند کے مسلمانوں نے دین و سیاست میں جو کچھ حاصل کیا ہے، اُس کی کوششوں کا آغاز اُن سے ہوا - اس لئے شاہ ولی اللہ اکیڈمی کو مسلمانوں کی اس تجدید دینی کی ابحاث STUDIES کا علمی و ذہنی مرکز بننا چاہیئے - اور اس سلسلے میں دوسرے مسلمان ملکوں میں اس قسم کی جو بھی تحریکیں اُٹھی ہیں، اُن کا بھی یہاں تحقیقی مطالعہ ہو - اور اُن کے بارے میں ضروری لٹریچر جمع کیا جائے -

حضرت شاہ ولی اللہ کی تجدید و اصلاح کی تحریک عالم اسلام میں جو اُس وقت تنزل و پستی کی طرف بڑی سُرعت سے جا رہا تھا اور تنہا نہ تھی - اُس سے پہلے اور اُس کے بعد ہر اسلامی ملک میں ایسی تحریکیں اُٹھیں - انہوں نے مسلمانوں کو خواب غفلت سے جھنجھوڑا، اور انہیں دین اسلام کے صحیح اور زندگی بخش سرچشموں سے فیض یاب ہونے کی دعوت دی - اکیڈمی کا مقصد مکتب ولی اللّٰہی کا اس وسیع و عریض پس منظر میں مطالعہ کرنا تھا -

ناظم اعلیٰ اوقاف جناب محمد مسعود صاحب کی خدمت میں ہم یہ معروضات کرتے ہیں، اور اُن سے متمنی ہیں کہ وہ علماء کرام کو ملک کی معاشرتی و اقتصادی زندگی میں ایک فعال عنصر بنانے کے ساتھ ساتھ اُن کے لئے ایک اعلیٰ اور ترقی یافتہ علمی و ذہنی فضا بھی پیدا کرنے کی کوشش فرمائیں گے -